REGD No. L. 5254

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

- بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ -

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

الفضل

روزنامہ — ربوہ

فی پرچہ ۱۲

۲۹ ذیقعدہ ۱۳۷۶ھ

جلد ۴۶/۱۱ — ۲۸ احسان ۱۳۳۶ ہش — ۲۸ جون ۱۹۵۷ء — نمبر ۱۵۳

- اخبار احمدیہ -

ربوہ ۲۷ جون۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی رفتارِ صحت میں حرارت اور کمزوری کے لحاظ سے کوئی خاص فرق نہیں پڑا ہے۔ احباب خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔ کہ اللہ تعالیٰ حضرت میاں صاحب موصوف کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

- لاہور سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ حضرت سیدہ ام وسیم احمد صاحبہ حرم حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بعارضہ بلڈ پریشر و ذیابیطس تا حال بیمار ہیں۔ گو پہلے کی نسبت قدرے افاقہ ہے۔ احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کے لئے درخواستِ دعا

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ آجکل لاہور میں بعارضہ شدید کھانسی بیمار ہیں۔ احباب خاص توجہ سے دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ موصوفہ کو شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے آمین

عید الاضحی کی قربانی

— کے متعلق ضروری اعلان —

- از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی -

جو دوست عید الاضحی کے موقعہ پر میرے دفتر کے ذریعہ قربانی کرانا چاہیں۔ انہیں چاہیئے کہ ۲۵ روپے کے حساب سے میرے دفتر میں رقم بھجوا دیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کی قربانیوں کو قبول فرمائے۔ اور ہمیں اپنے فضل و رحمت کے سایہ میں رکھے۔ فقط

خاکسار مرزا بشیر احمد ربوہ ۲۷/۶/۵۷

وزیر اعظم سہروردی امریکہ جائیں گے

کراچی ۲۷ جون وزیر اعظم جناب حسین شہید سہروردی نے صدر آئزن ہاور کی دعوت پر امریکہ کا دورہ منظور کر لیا ہے۔ باخبر ذرائع کی اطلاع کے مطابق جناب حسین شہید سہروردی سپین کا سرکاری دورہ ختم کرنے کے بعد ۱۰ جولائی کو امریکہ روانہ ہوں گے۔ وزیر اعظم ان دنوں دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کی کانفرنس میں شرکت کے لئے لنڈن گئے ہوئے ہیں۔ واپسی پر آپ حکومت اٹلی کی دعوت پر دو دن روم میں بھی قیام کریں گے۔

۳ جولائی کے پہلے ہفتہ میں شروع ہو جائے گی۔

جاپان میں امریکہ کے بعض ہوائی اڈے آئندہ ماہ حکومت جاپان کے حوالے کردیئے جائینگے

ٹوکیو میں امریکہ کی پانچویں ہوائی فوج کے کمانڈر کا اعلان

ٹوکیو ۲۷ جون۔ جاپان میں امریکہ کے بعض ہوائی اڈے آئندہ ماہ حکومت جاپان کے حوالے کر دیئے جائیں گے۔ اس امر کا اعلان کل ٹوکیو میں امریکہ کی پانچویں ہوائی فوج کے کمانڈر نے کیا۔ انہوں نے کہا اس وقت جاپان میں چار مقامات پر امریکہ کے ہوائی اڈے قائم ہیں۔ ہم ان کا کچھ حصہ آئندہ ماہ جاپان کے حوالے کر دیں گے۔ یاد رہے پچھلے دنوں واشنگٹن میں صدر آئزن ہاور اور جاپان کے وزیر اعظم مسٹر کیشی کے درمیان بات چیت کے بعد جو مشترکہ بیان جاری کیا گیا تھا۔ اس میں اس امر کا انکشاف کیا گیا تھا کہ دونوں زعماء اس بات پر متفق ہو گئے ہیں کہ امریکہ آئندہ سال تک اپنی تمام بری فوج جاپان سے واپس بلا لے گا۔ اور اسی طرح ہوائی اڈے آہستہ آہستہ جاپان کے حوالے کر دیئے جائیں گے۔

برطانیہ ۱۹۶۰ء کے بعد نائیجیریا کو مکمل آزادی دیدے گا

برطانیہ اور نائیجیریا کے وفود میں آئینی بات چیت کے بعد سرکاری اعلان

لنڈن ۲۷ جون۔ برطانیہ ۱۹۶۰ء کے بعد نائیجیریا کو آزاد کر دے گا۔ اس امر کا اعلان برطانیہ اور نائیجیریا کے وفدوں کے درمیان آئینی بات چیت کے بعد کل ایک سرکاری بیان میں کیا گیا ہے۔ اس اعلان کے مطابق جنوبی نائیجیریا کو اسی سال داخلی خود مختاری دے دی جائے گی شمالی نائیجیریا جہاں مسلمان اکثریت میں ہیں۔ اگلے سال حکومت خود اختیاری سے ہمکنار ہو گا۔ بعد ازاں ۱۹۶۰ء کے بعد برطانیہ نائیجیریا سے اپنا مکمل قبضہ اٹھا لے گا۔

مشرقی پاکستان کے لئے تھائی لینڈ کا چاول

کراچی ۲۷ جون۔ اطلاع ملی ہے کہ پاکستانی مشن نے تھائی لینڈ سے ۳۵ ہزار ٹن چاول کا سودا کیا ہے۔ یہ چاول مشرقی پاکستان کو مہیا کیا جائے گا۔ یاد رہے پاکستان اس سے قبل تھائی لینڈ سے ۲۵ ہزار ٹن چاول خرید چکا ہے۔ جن میں سے ۱۴ ہزار ٹن چاول اگلے مہینے پہنچنے والا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ پاکستانی مشن تھائی لینڈ سے مزید چاول خریدنے کی کوشش بھی کرے گا۔

عراق اور اردن کی مالی بات چیت

بغداد ۲۷ جون۔ باخبر ذرائع نے بتایا ہے کہ اردن کی مالی امداد کے متعلق عراق اور اردن کی بات چیت ...

انٹرمیڈیٹ کے امتحان کا نتیجہ

لاہور ۲۷ جون۔ اس سال اپریل میں انٹرمیڈیٹ کا جو امتحان ہوا تھا۔ اس کے نتائج کا اعلان ۵ جولائی کو کیا جائے گا۔

کراچی میں چار ہزار نئے مریض

کراچی ۲۶ جون۔ گزشتہ ۲۴ گھنٹوں کے اندر وفاقی دار الحکومت میں مزید ۳ ہزار آٹھ سو ستر افراد انفلوئنزا میں مبتلا ہوئے۔ اب تک ۲۹۱۹۵ افراد اس وبا میں مبتلا ہو چکے ہیں۔

چوبیس ملکوں کا مطالبہ

نیویارک ۲۷ جون۔ ۲۴ ملکوں نے مطالبہ کیا ہے کہ ہنگری کے متعلق اقوام متحدہ کی پانچ طاقتی کمیٹی نے جو رپورٹ پیش کی ہے۔ اس پر غور کرنے کے لئے جنرل اسمبلی کا خصوصی اجلاس جلد بلایا جائے۔ امریکی نمائندے مسٹر ہنری کیبٹ لاج نے تجویز پیش کی ہے کہ خصوصی اجلاس ستمبر کے شروع میں ہونا چاہیئے۔ کیونکہ اسمبلی کا باقاعدہ اجلاس ۱۷ ستمبر سے شروع ہو رہا ہے۔ اس طرح خصوصی اجلاس کے معاً بعد نمائندے اسمبلی کے باقاعدہ اجلاس میں بھی شریک ہو سکیں گے۔

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کروا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۸ جون ۱۹۵۷ء

مجلسِ احرار

مجلس احرار کی تاریخ کسی سے پوشیدہ نہیں ہے جب سے یہ معرض وجود میں آئی - اس کے سربراہوں نے مفاد پرستی خود غرضی اور مسلمانوں کو صراطِ مستقیم سے گمراہ کرنے کی جو جدوجہد پیش کی ہے۔ اس کی نظیر تمام دنیا کی تاریخ میں ملنا مشکل ہے ؛

پاکستان کے تعلق میں احرار نے مسلمانوں سے جو کھلم کھلا غداری کی وہ رہتی دنیا تک یاد رہنے والی چیز ہے - اور فسادات پنجاب کی تحقیقاتی عدالت نے اس جماعت کا جو محاکمہ کیا ہے۔ وہ آنے والی نسلوں کو اس جماعت کی گھناؤنی سرگرمیوں کی نشاندہی کے لئے کافی ہے ؛

احرار کی انہی غلط کاریوں کی وجہ سے حکومت نے مجلس احرار کو غیر قانونی قرار دیا ہوا ہے۔ اب مجلس احرار کے متعلق سنا جاتا ہے۔ کہ وہ پھر اپنے آپکو زندہ کرنا چاہتی ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ حکومت ان کے کسی فریب میں نہ آئے گی۔ لیکن بعض اخبار نویس معلوم ہوتا ہے کہ ان کی حمایت کرنا چاہتے ہیں۔ چنانچہ روزنامہ "آفاق" نے اپنی ۲۴ جون کی اشاعت میں اسپر ایک اداریہ بھی لکھا ہے۔ جس میں کہا گیا ہے کہ :-

"جماعت کے کارکنوں نے پاکستان میں اپنے آپ کو دوبارہ منظم کرتے وقت پاکستان کی سیاسی راہ نمائی کے بارے مسلم لیگ کی قومی حیثیت کو تسلیم کر لیا۔ اور اپنے جماعتی پلیٹ فارم کو صرف احمدیت کی تردید و مخالفت کے لئے وقف کرنے کا فیصلہ کر لیا مرحوم لیاقت علی خان کی وزارت عظمٰے کے زمانے میں وہ عملاً وزارت کی حمایت کی شرط کے ساتھ مسلم لیگ ہی کا ساتھ دیتے رہے۔ اور ۱۹۵۱ء کے انتخابات میں ان کا کردار یہی تھا۔ . . . . . .

جہاں تک اس حکم کا تعلق ہے۔ جس کے تحت مجلس احرار کا نام ابھی تک خلاف قانون ہے۔ ہماری یہ قطعی رائے ہے کہ یہ حکم اب غیر ضروری بلکہ بے معنی ہو گیا ہے۔ اسے ختم کر دینا چاہیئے۔"

(روزنامہ آفاق لاہور ۲۴ جون ۱۹۵۷ء)

اس کے آگے آفاق کے مدیر محترم لکھتے ہیں :-

"یہ بات خلاف عقل ہے کہ اگر وہی لوگ کسی اور نام کا لبادہ اوڑھ کر کام کرنا چاہیں۔ تو قانون ان سے تعرض نہ کرے۔ لیکن اگر وہ اپنا نام مجلس احرار رکھنا چاہیں تو قانون ان کا راستہ روکنے کی کوشش کرے۔ نئے حالات میں احرار لیڈروں کے پروگرام اور ان کے طریق کار اور مقصد کو دیکھنا چاہیئے۔ اگر مقصد اور طریق کار خلاف قانون یا امن کو خطرے میں ڈالنے والا نظر آئے۔ تو پابندی متعلقہ افراد اور ان کی سرگرمیوں پر لگانی چاہیئے۔ صرف نام پر پابندی لگانے سے کیا حاصل ہوتا ہے"؛

(آفاق لاہور ۲۴ جون ۱۹۵۷ء)

گویا آپ کی دلیل یہ ہے کہ چونکہ احرار کے کارکن تخریبی سرگرمیاں اسی طرح کئے جاتے ہیں۔ اس لئے مجلس احرار سے پابندی ہٹا دینی چاہیئے اگر یہ طنزیہ کہا جاتا۔ تو اسکے واقعی کچھ معنے ہوتے۔ لیکن مدیر محترم نے یہ دلیل نہایت سنجیدگی سے پیش کی ہے۔ حالانکہ ایسی صورت میں انہیں یہ کہنا چاہیئے تھا کہ

"مجلس احرار پر جو پابندی لگائی گئی ہے۔ اس کے کارکنوں نے اس کو اپنی تخریبی سرگرمیوں سے بے اثر کر دیا ہوا ہے اس لئے حکومت کو چاہیئے کہ اس پابندی پر پوری طرح عمل کرائے۔ اور احرار کارکنوں کو بھی سختی سے ان تخریبی سرگرمیوں سے روکے جن میں وہ اب بھی مصروف ہیں۔

یہ درست ہے کہ جب تک مجلس احرار کے کارکنوں کی تخریبی سرگرمیوں کو حکومت سختی سے نہ روکے۔ محض مجلس احرار کے نام پر پابندی لگانا بے معنی ہے۔ لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہونا چاہیئے کہ مجلس سے پابندی ہی ہٹا دی جائے۔ تاکہ پابندی کی وجہ سے جو تھوڑی کی ہمت روک ہے وہ بھی ہٹ جائے اور وہ پھر پہلے کی طرح دھاوے مارنے لگیں۔ اور مجلس احرار کے نام سے جو وہ نقصان پہونچاتے رہے ہیں۔ اس کی وجہ سے اس نام سے ہی لوگوں کو جو نفرت ہو چکی ہے وہ کم ہو جائے۔ اور عوام یہ سمجھ کر کہ حکومت نے مجلس احرار سے پابندی ہٹا کر یہ ثابت کر دیا ہے۔ کہ یہ مجلس ملک و قوم کے لئے ضروری ہے۔ پھر اس کے دھوکے میں آنا شروع کر دیں۔ اور یہ سمجھا جائے کہ حکومت نے جن سرگرمیوں کی وجہ سے مجلس پر پابندی لگائی تھی۔ وہ سرگرمیاں قابل اعتراض نہیں ہیں

مجلس احرار کی حقیقت فسادات پنجاب کی تحقیقاتی عدالت کی رپورٹ میں اچھی طرح واضح کر دی گئی ہے۔ اور یہ جو مدیر آفاق نے فرمایا ہے۔ کہ پاکستان بننے کے بعد مجلس احرار دل سے تائب ہو گئی تھی۔ اور مسلم لیگ کا ساتھ دیتی تھی۔ یہ بھی سراسر دھوکا ہے چنانچہ رپورٹ مذکورہ بالا میں اس کی بڑی وضاحت کی گئی ہے ذیل میں ایک مختصر سا حوالہ اس رپورٹ کا درج کیا جاتا ہے

"احرار کے رویہ کے متعلق ہم نرم الفاظ استعمال کرنے سے قاصر ہیں۔ ان کا طرز عمل بطور خاص مکروہ اور قابل نفرین تھا اس لئے کہ انہوں نے ایک دنیوی مقصد کے لئے ایک مذہبی مسئلے کو استعمال کر کے اس مسئلے کی توہین کی۔ اور اپنے ذاتی اغراض کی تکمیل کے لئے عوام کے مذہبی جذبات و حسیات سے فائدہ اٹھایا۔ اس بات پر صرف احمق ہی یقین رکھ سکتے ہیں۔ کہ وہ اپنے اعمال میں مخلص تھے۔ کیونکہ ان کی گزشتہ تاریخ اس قدر واضح طور پر غیر مستحسن رہی ہے۔ کہ کوئی احمق ہی ان کے دعوئے مذہبیت سے دھوکا کھا سکتا ہے۔ خواجہ ناظم الدین نے ان کو دشمنانِ پاکستان قرار دیا۔ اور وہ اپنی گزشتہ سرگرمیوں کی وجہ سے اسی لقب کے مستحق تھے۔ ان کے بعد کے رویے سے یہ واضح ہو گیا۔ کہ نئی مملکت کے وجود میں آنے کے بعد وہ اسکے مخالف ثابت ہوئے۔ جو پارٹی پاکستان اور مسلم لیگ اور اس کے تمام لیڈروں کی مخالف اور کانگریس کی محض ایک کنیز تھی۔ اس کے لئے یہ کیونکر ممکن تھا۔ کہ وہ اپنے گزشتہ نظریات کو ترک کر دیتی۔ اور قیام پاکستان پر جو اس کی مخالفانہ کوششوں کے باوجود وجود میں آگیا تھا۔ راتوں رات اپنے عقائد کو بدلکر اس مملکت میں اسلام کی واحد اجارہ دار بن بیٹھتی۔ جس کے قیام کے خلاف اس نے ایڑی سے چوٹی تک کا زور لگا دیا تھا۔ کیا احرار پر اپنے نصب العین کا انکشاف تقسیم کے بعد ہی ہؤا تھا۔ پاکستان کے لئے اسلامی مملکت کا جو نعرہ وہ لگا رہے تھے۔ وہ اس وقت کہاں تھا جب وہ ان جماعتوں اور ان لوگوں کے خلاف برسر پیکار تھے جو مسلمانوں کے لئے صرف ایک وطن کا مطالبہ کر رہے تھے۔ کیا ان کے ہندوستانی ساتھیوں کو جو اب تک احرار ہی کہلاتے ہیں کانگریس نے

(باقی صفحہ ۸ پر)

نائیجیریا میں احمدی مبلّغین کی کامیاب تبلیغی و تعلیمی مساعی

غانا کے جشنِ آزادی میں شرکت۔ ایلس برنی کی کتاب کا جواب۔ سکول کے لئے زمین حاصل کرنے کی کوشش۔ مقامی زبان میں قرآن پاک کا ترجمہ

از مکرم شیخ نصیر الدین احمد صاحب بتوسط وکالت تبشیر ربوہ

(قسط اوّل)

غانا (گولڈ کوسٹ) کی آزادی کے جشن میں شرکت

غانا کی آزادی کے جشن میں مکرم سیفی صاحب نے مغربی افریقہ کے احمدیہ مشنوں کی طرف سے اور نائیجیریا مشن کے جنرل پریذیڈنٹ Mr. S. O. Bakare نے نائیجیریا مشن کی طرف سے نمائندگی کی۔ مورخہ ۴ مارچ کو یہ وفد بذریعہ ہوائی جہاز غانا کی طرف روانہ ہوا۔ غانا میں انچارج مولانا نذیر احمد صاحب مبشر بھی غانا مشن کی طرف سے اس وفد میں شامل ہوئے

نائیجیریا کے مشہور اخبار Daily Service میں اس وفد کی روانگی کی خبر ویسٹ افریقن احمدیہ نیوز ایجنسی کے حوالہ سے شائع ہوئی۔ جس میں مکرمی سیفی صاحب کا یہ بیان بھی چھپا کہ گو ہمارے مشن کو سیاسی معاملات سے غرض نہیں۔ لیکن فطرتی اور جائز حقوق ملنے کے لحاظ سے ہم اس خوشی میں پوری طرح شریک ہیں۔

ہمارے اس وفد نے گانا میں حکومت کی طرف سے منعقد شدہ تقریباً تمام تقریبوں میں شمولیت کی۔ اور گانا کی اہم شخصیتوں کے علاوہ دیگر ممالک سے آنے والے وفود سے بھی ملاقات کی۔

پاکستان کے وزیر تعلیم مسٹر ظہیر الدین سے ملاقات خاص دلچسپ رہی۔ مکرمی سیفی صاحب نے ان کو احمدیہ مشن کے بارہ میں واقفیت بہم پہنچائی۔ جس پر انہوں نے دلچسپی اور مسرت کا اظہار کیا۔

آکرہ (دار الخلافہ گانا) سے فارغ ہونے کے بعد یہ وفد کماسی گیا۔ یہاں کی جماعت نے اس وفد کا پُرجوش استقبال کیا۔ اور اس تقریب پر ایڈریس بھی پیش کیا۔ جس میں اس امر پر خوشی اور شکریہ کا اظہار کیا کہ مکرم رئیس التبلیغ اور نائیجیریا مشن کے پریذیڈنٹ نے غانا کے احمدیوں کو خوشی اپنی ہی خوشی سمجھتے ہوئے اس موقعہ پر شمولیت اختیار کی۔ جس سے ان کی خوشی دوچند ہو گئی اور کہا کہ احمدیت کے تعلق کی وجہ سے درحقیقت ہم میں ملکی حد بندی باقی نہیں رہی۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح کی صحت کے لئے دعا کی گئی۔ صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب ایم اے بھی اس تقریب میں شامل تھے۔

ٹروتھ اور غانا کی آزادی

ہمارے اخبار ٹروتھ نے غانا کی آزادی کی تقریب میں نمایاں حصہ لیا۔ آزادی سے چند روز قبل کے اخبار میں صفحے کی بڑی سرخی Hail Ghana (غانا خوش آمدید) تھی۔ اس سے اگلے پرچہ میں غانا کی آزادی کی خبر پہلے صفحے پر بڑی سرخی سے شائع کی۔ اور عین وسط میں ڈاکٹر نکرومہ کی تصویر تھی علاوہ ازیں غانا کے احمدیہ کالج کے طلباء کی تصویر تھی۔ نیز نائیجیریا مشن کے وفد کی خبر دی گئی تھی۔ علاوہ ازیں گولڈ کوسٹ کی تاریخ کے نمایاں حصے جن کا تعلق آزادی کے حصول سے تھا Ghana - Highlights کے عنوان سے شائع کئے۔

نائیجیرین یونین آف جرنلسٹس N.U.J. کی صدارت

اس ماہ N.U.J. کی میٹنگ مکرم سیفی صاحب کی زیرِ صدارت ہوئی کیونکہ ان دنوں۔ آپ اس یونین کے چیئرمین ہیں اس میٹنگ میں یونین کی دستور سے متعلق بہت سے اہم امور زیرِ بحث آئے۔ اور یہ میٹنگ نہایت کامیاب رہی۔ اس میں نائیجیریا کے جرنلسٹوں کے لئے ملازمتوں اور مراعات کے بارہ میں سفارشات پیش ہو کر زیرِ بحث آئیں اور نہایت خوش اسلوبی سے طے پائیں۔

مس میری پرٹ کی قبول اسلام کیلئے آمادگی

مسز میری پرٹ ایک نہایت [illegible] اور وہ ہیں انگریز عورت ہے۔ اس نے ایک عرصہ ہمارے اخبار ٹروتھ میں بھی کام کیا تھا۔ جبکہ وہ اخبار کے لئے عورتوں سے متعلق صفحہ ایڈٹ کیا کرتی تھیں۔ بعد ازاں یہ سپین چلی گئیں۔ اور وہاں سے اب تک متواتر خط و کتابت کرتی رہیں۔ اور ہم سے لٹریچر منگواتی رہتی تھیں۔ موصوفہ کی مذہبی دلچسپی بہت گہری ہے۔ یہ ایک طرف ہم سے خط و کتابت قائم رکھتی ہے اور دوسری طرف بعض عیسائیوں سے بھی خط و کتابت رکھتی ہے۔ اور ان کے سوالات میں قابل دریافت امور ہم سے دریافت کر کے متعلقہ لوگوں کو پہنچاتی رہی ہے۔ اس ماہ میں اس نے ایک خط میں ہمیں لکھا کہ اب اسے اسلام کے متعلق شرح صدر ہو گیا ہے اور یہ کہ وہ عنقریب اس کا باقاعدہ اعلان کر دے گی۔ ان دنوں مس میری پرٹ سپین سے جنوبی افریقہ میں Cape Town چلی گئی ہیں

وزیر مواصلات نائیجیریا کی روانگی برائے ہالینڈ

ہماری طرف سے نائیجیریا کے وزیر مواصلات آنریبل ابوبکر تفاوا بلیوا کو ہالینڈ کو روانگی کے وقت ایک خط لکھا گیا کہ جب وہ ہالینڈ جائیں۔ تو ہمارے ہالینڈ کے مشن میں بھی جائیں اور ہماری نئی تعمیر شدہ مسجد کا معائنہ کریں۔ اس کا ہمیں جواب بھی موصول ہوا جس میں انہوں نے اسبات کا وعدہ کیا کہ وہ ایسا کریں گے۔

یہ وزیر مواصلات مسٹر ابوبکر شمالی نائیجیریا کے ہیں۔ اور مسلمان ہونے کی وجہ سے اسلام کی ترقی سے دلچسپی رکھتے ہیں۔ ہالینڈ جانے کا مقصد نائیجیریا کے دو بڑے دریاؤں (Benue اور Niger) پر جہازرانی کے امکانات کا جائزہ لینا ہے۔

بعد میں یہ اطلاع موصول ہوئی کہ مسٹر ابوبکر نے حسب وعدہ ہالینڈ میں ہمارے مشن ہاؤس اور نئی مسجد کا معائنہ کیا اور یہ کہ چوہدری ظفر اللہ خان صاحب بھی وہاں موجود تھے۔ چنانچہ ان کی چوہدری صاحب موصوف سے بھی ملاقات ہوئی۔

ایلس برنی کی کتاب

"Qadiani Movement" "Alle Movement"

جو کہ پبلیکیشن (جنوبی افریقہ) نے شائع کی تھی۔ اس کا جواب مکرمی سیفی صاحب نے اخبار ٹروتھ میں قسط وار دیا۔ اور اس کے مکمل ہونے پر کتاب کی صورت میں شائع کرنے کے لئے اس کا مسودہ ہالینڈ بھیجا گیا تھا۔ مکرمی حافظ قدرت اللہ صاحب کی کوششوں کی وجہ سے جلد ہی اس ماہ میں ہمیں اس کا آخری پروف ملا جو اصلاح کے بعد بھیج دیا گیا (اس وقت یہ کتاب مکمل چھپ چکی ہے۔ اس کی ایک کاپی مکرم حافظ صاحب نے بطور نمونہ بھیج دی ہے۔ اور باقی عنقریب یہاں پہنچنے والی ہیں۔ یہ کتاب بفضل خدا نہایت دیدہ زیب ہے۔ اور امید ہے کہ انشاء اللہ نہایت مقبول ہوگی۔)

مسلم براڈکاسٹنگ ایڈوائزری کمیٹی کی میٹنگ

اس مرتبہ ریڈیو پر اسلامی پروگرام کے لئے ایڈوائزری کمیٹی کی میٹنگ میں یہ سوال زیرِ بحث تھا کہ آیا عورتوں کو براڈکاسٹنگ میں حصہ لینے کی اجازت دینی چاہیئے یا نہیں۔

بعض کی رائے تھی کہ ہمیں اس کو سختی سے روکنا چاہیئے تھا۔ جبکہ بعض کا خیال تھا کہ ان کو اجازت ہونی چاہیئے کہ وہ بھی اسلامی موضوعوں پر ریڈیو پر تقریر کریں۔ اس پر کافی دیر تک بحث ہوتی رہی اس پر ایک ممبر نے یہ تجویز پیش کی کہ ایک تاریخ معین کر کے اس پر باقاعدہ مباحثہ ہونا چاہیئے۔ جب کثرت رائے سے یہ امر طے پایا کہ مباحثہ ضرور ہونا چاہیئے اور یہ سوال ابھی طے پانا تھا کہ کب اور کس جگہ اس کا انعقاد کیا جائے۔ تو مکرمی سیفی صاحب نے فرمایا کہ جن مسلمان عورتوں نے ریڈیو پر جا کر تقریریں کرنی ہیں (خواہ وہ اسلامی موضوع پر بولیں یا کسی عام موضوع پر) ان کو یہ ایڈوائزری کمیٹی کسی صورت بھی روک نہیں سکتی۔ یہ معاملہ ہر ایک کا انفرادی معاملہ ہے۔ جو لوگ اسبات کے خلاف ہیں کہ ان کی بیویاں ریڈیو پر جا کر بولیں وہ اپنی بیویوں کو

سے خود روکیں اگر ان کی بیویاں ان کی بات ماننے کے لئے تیار ہوں گی۔ تو ان کی کامیابی ہو گی ورنہ وہ اپنے مقصد میں ناکام ثابت ہوں گے۔ لیکن جو عورتیں اپنے خاوندوں کا فرمان ماننے کے لئے تیار نہ ہوں گی وہ ریڈیو پر جائیں گی اور ہم ریڈیو کے محکمہ کو کسی صورت میں مجبور نہیں کر سکتے کہ وہ ان عورتوں کو وہاں بولنے کی اجازت نہ دیں۔ لہٰذا اس بات پر بحث کرنا ہی فضول ہے۔ مکرمی سیفی صاحب کی اس مختصر تقریر پر سب کی رائے بدل گئی اور یہ متفقہ فیصلہ ہوا کہ اس مباحثہ کی کوئی ضرورت نہیں۔ لہٰذا اس تجویز کو خارج کر دیا جائے

زمین کے حصول کیلئے خط و کتابت

سکینڈری کالج کے لئے زمین کے حصول کے بارہ میں خط و کتابت کی گئی۔ اور اس علاقہ کے مشن کے سیکرٹری نے اطلاع دی کہ زمین کے کاغذات وغیرہ سب تیار ہو چکے ہیں اب یہ زمین حاصل کی جا چکی ہے

مقامی زبان میں ترجمہ قرآن کریم

عرصہ زیر رپورٹ میں قرآن شریف کے پہلے پارہ کا یہاں کی لوکل زبان یوروبا (Yaruba) میں ترجمہ شائع کرنے کی غرض سے عربی عبارت کے بلاک بنوائے گئے۔

اب یہ بلاک بن چکے ہیں۔ اور قرآن شریف کا ترجمہ چھپ رہا ہے

مسلم سکاؤٹس کیمپ فائر

(Camp Fire)

لیگوس کے مسلم سکاؤٹس نے وسیع پیمانہ پر کیمپ فائر کا انتظام کیا۔ جس میں لیگوس کے مقامی حاکم Oba Alade A کو بھی مدعو کیا گیا۔ اس کیمپ فائر کا تقریباً تمام تر انتظام ہمارے سکول کے ایک ٹیچر Y. A (مسٹر ہمادنی) کے سپرد تھا۔ ہم نے بھی اس میں شمولیت کی اور سکاؤٹس کی مالی امداد میں حصہ لیا۔

مکرمی سیفی صاحب سکاؤٹ تنظیم میں مسلمان سکاؤٹس کے سرپرست ہیں اور سکاؤٹس کی مینیجنگ کمیٹی کے وائس چیئرمین ہیں۔ اس لحاظ سے ہمارے مشن کی طرف سے وہاں ہماری موجودگی کو سراہا گیا۔ یہاں کے مقامی حاکم (جن کی زیر صدارت یہ کیمپ فائر ہوئی تھی) احمدیت کے بہت مداح ہیں اور مکرمی سیفی صاحب کو بارہا خلیفۃ المسیح کی خدمت میں دعا کے لئے لکھنے کے لئے کہتے رہتے ہیں

ریڈیو پروگرام

اس ماہ میں ہماری مسجد سے دو خطبات ریڈیو پر نشر ہوئے۔ پہلا خطبہ رمضان کے آغاز سے چند روز قبل نشر ہوا۔ اس میں مکرمی سیفی صاحب نے روزے کے احکامات قرآن شریف کی آیات کی روشنی میں تفصیلاً بیان کئے۔ اور بتایا کہ جو لوگ سفر اور بیماری کے دوران روزہ رکھتے ہیں۔ یا جو چھوٹے بچوں سے روزہ رکھواتے ہیں وہ اسلامی تعلیم کے خلاف عمل کرتے ہیں

چاند دیکھ کر رمضان کا آغاز کرنے کے بارہ میں آپ نے کہا کہ لوگ سوال کرتے ہیں کہ چاند دیکھ کر رمضان کا آغاز کرنے کی بجائے اس کی ایک تاریخ مقرر کیوں نہیں کر دی جاتی۔ لیکن جس طرح جنوری کے مہینہ کا آغاز ۳۱ دسمبر سے نہیں ہو سکتا اسی طرح یکم رمضان اسی دن سے شروع ہو گا جس دن چاند نمودار ہو گا۔ اسلامی مہینوں کا آغاز چونکہ چاند کی تاریخوں پر منحصر ہے۔ لہٰذا اس کی تاریخ سورج کے مہینوں کے مطابق مقرر نہیں کی جا سکتی۔ بالآخر کہا کہ ہم میں سے ہر ایک کو اس رمضان کے دوران کسی نہ کسی بدی کو چھوڑنے کا پکا ارادہ کر لینا چاہیئے۔

دوسرا خطبہ آپ نے منافقین کی پہچان اور ان کے بارہ میں خدا تعالیٰ کے احکامات کے بارہ میں پڑھا۔

ایک تقریر آپ نے ریڈیو پر حکام کی اطاعت اور ادب کے موضوع پر کی۔ اس میں آپ نے بتایا کہ یوں تو ہر مذہب ہی اس بات کی تلقین کرتا ہے کہ بڑوں کا ادب کیا جائے۔ لیکن جس تفصیل سے قرآن شریف نے اس موضوع پر روشنی ڈالی ہے اور بتایا ہے کہ سرکشی اور نافرمانی کی وجوہ کیا ہیں۔ ایسی تفصیل کسی اور مذہب کی کتاب میں موجود نہیں بعد ازاں قرآن شریف کی آیات کی روشنی میں اس امر کو بالتفصیل بیان کیا۔

Mr. S. B. Jiwa نے نماز کی اہمیت پر تقریر کرتے ہوئے کہا کہ ہر زمانہ کے نبی کو اس کے زمانہ کے مطابق کمالات عطا کئے گئے تھے۔ اور ان کو ایسے معجزات عطا کئے گئے جو ان کے ہم عصر لوگوں کے نزدیک سب سے زیادہ اہمیت رکھتے تھے۔ اس زمانہ میں سب سے زیادہ اہمیت دلائل ("REASON") کو حاصل ہے چنانچہ اس زمانہ کے Reformer حضرت احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہر پہلو کو دلائل کے زور سے دوسرے مذاہب پر غالب کر دکھایا ہے اور آپ نے ہی یہ اصول واضح کیا ہے کہ مذہب کی بنیاد توہمات پر نہیں بلکہ واضح دلائل پر ہے۔ چنانچہ آئندہ میں حضرت مہدی علیہ السلام کے بتائے ہوئے دلائل کی روشنی میں ہی نماز کی اہمیت بیان کروں گا۔

دوسری تقریر انہوں نے والدین کی ذمہ داری کے موضوع پر کی اور اس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اپنے بچوں سے سلوک کو بطور مثال کے پیش کیا (گذشتہ ماہ بھی اسی موضوع پر انہوں نے تقریر کی تھی)۔

Mr. M. B. Ameen نے ایک تقریر "Islamic Ideal" کے موضوع پر کی۔ جس میں احمدیت کے نقطۂ نظر سے اس اسلامی روح کو پیش کیا۔ جو اسے دوسرے مذاہب سے امتیاز بخشتی ہے Mr. M. B. Ameen نے دوسری تقریر 'Islam Means Peace' کے موضوع پر کی۔ اس میں بھی احمدیت کے نقطۂ نگاہ سے یہ وضاحت کی کہ اسلام کس طریق پر "امن" کی طرف بلاتا ہے۔

خاکسار نے ایک تقریر Holly Quran A Book For All کے موضوع پر کی اس میں بتایا کہ موجودہ نظام میں جس قدر خوبیاں نظر آتی ہیں۔ یہ در اصل اسی منبع سے حاصل شدہ ہیں جو آج سے ۱۳ سو سال قبل بھیجا گیا تھا اور انا ھدینا ہ السبیل اما شاکراً واما کفوراً کے مطابق دنیا کے ہر طبقہ نے اس کے بتائے ہوئے وسائل کو اختیار کر لیا اور جو خوبیاں مختلف نظاموں میں نمودار ہوئی ہیں وہ مختلف امور کے مناسب امتزاج نہ کرنے کی وجہ سے ہیں۔ جس کی طرف راہنمائی ہمیں خدا کی طرف سے ہی بھیجے ہوئے لوگوں کی ہدایت کے ذریعہ ہی ہو سکتی ہے۔

دوسری تقریر خاکسار نے "نبوت" کے موضوع پر کی۔

——— (باقی) ———

الزامات کے متعلق "پیغام صلح" کا مطالبہ

اور

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہٖ کا حلفیہ بیان

—— از مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل ——

میاں محمد زمان صاحب چارسدہ نے پیغام صلح میں لکھا ہے کہ:۔

"کیا اچھا ہو گا کہ جناب میاں صاحب حلفاً بیان دے دیں کہ جو الزامات مجھ پر لگائے جاتے ہیں میں خدا کو حاضر ناظر جان کر لکھتا ہوں کہ یہ سب مجھ پر افتراء ہیں اور سچائی کا ان میں شائبہ بھی نہیں ہے۔ اسی طرح سے وہ الزامات سے بری ٹھہر سکتے ہیں"۔

(پیغام صلح ۱۲ جون ۱۹۵۷ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا حلفیہ بیان

حضور نے الزامات کے متعلق حلفاً تحریر فرمایا کہ:۔

"ایک ادنیٰ تدبر سے انسان ان لوگوں کے مفتریانہ بیانات کی حقیقت کو پا سکتا ہے۔ میرا جواب تو میرا رب ہے میں اسی کو گواہ بناتا ہوں وہ سب کھلی اور پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے اور اسی کا فیصلہ درست اور راست ہے وہ اس امر پر گواہ ہے کہ اخبار مباہلہ والوں نے سرتا پا جھوٹ بلکہ افتراء سے کام لیا ہے اور ان شاء اللہ گواہ رہے گا۔ میں اسی کے فضل کا امیدوار اور اسی کی نصرت کا طالب ہوں۔ رب انی مغلوب فانتصر۔ میں ان لوگوں کے بیانات پر جو اخبار میں شائع ہوئے ہیں۔ سوائے اس کے کیا کہوں کہ انہیں خدا تعالیٰ کی لعنت سے ڈرنا چاہیئے کہ سرتاپا کذب و بہتان سے کام لے رہے ہیں"۔

(جواب مباہلہ۔ در رسالہ الفرقان مئی ۱۹۵۷ء)

اگر غیر مبائع اصحاب میں کچھ بھی خوف خدا ہو گا تو انہیں اس واضح اور حلفیہ بیان کے بعد اشاعت فحشاء سے باز آ جانا چاہیئے۔ کیا ہم امید رکھیں کہ پیغام صلح حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے اس حلفیہ بیان کو شائع کر کے اپنے قارئین تک پہنچانے کی جرأت کرے گا؟

انفلوئنزا۔ طبّ یونانی کے نقطۂ نگاہ سے

کلینکی علامات

مدت حضانت

اس مرض کی مدت حضانت یعنی چھوت لگنے کی مدت ایک سے دو تین دن تک ہے۔ مدتِ حضانت سے مراد وہ مدت ہوتی ہے جس میں چھوت کی علامات ظاہر ہو جاتی ہیں

اقسام باعتبار علامات

علامات کے اعتبار سے اس مرض کو چار اقسام میں بیان کرنا علاج وتدابیر میں سہولت کا موجب ہوگا

قسم حمّی (FEBRID TYPE)

اس میں شدت کا بخار ہوتا ہے۔ جس میں درد سر۔ درد کمر اور نزلی شکایات نمایاں ہوتی ہیں۔ آنکھوں کی جڑ میں خصوصیت کے ساتھ شدید درد ہوتا ہے بخار کبھی جاڑے سے چڑھتا ہے اور کبھی لرزہ نہیں ہوتا۔ حرارت ۱۰۲ سے ۱۰۴ درجہ فارن ہائٹ تک ہوتی ہے۔ نبض ذرا تیز چلتی ہے لیکن اس میں شہوتی نہیں ہوتا کبھی خفیف حملہ میں بالکل بخار نہیں ہوتا۔ جلد گرم وخشک اور زبان میلی ہوتی ہے۔ پیاس لگتی ہے۔ پیشاب کا رنگ سرخ اور مقدار کم ہوتی ہے۔ تنفس میں بدبو ہوتی ہے۔ زکام خشک قسم کا ہوتا ہے۔ حلقوم اور لوزتین سرخ ہوتے ہیں۔ اگر دیگر علامات پیدا نہ ہوں تو اکثر یہ بخار تین چار روز میں رفع ہو جاتا ہے۔

قسم تنفسی (RESPIRATORY-TYPE)

یہ بہت تیزی سے وبائی شکل میں پھیلتی ہے جب شدید ہو تو ہلاکت کی شرح بہت زیادہ ہوتی ہے۔ اس قسم کی اکثر علامتیں وہی ہوتی ہیں جو قسم اول میں بیان کی گئی ہیں لیکن ان کا اثر آلات تنفس پر زیادہ ہوتا ہے۔ تنفس تیز ہوتا ہے۔ گلے میں درد اور آواز بھاری ہوتی ہے یا بیٹھ جاتی ہے۔ تکلیف دہ کھانسی کے ساتھ لیس دار بلغم خارج ہوتا ہے۔ بلغم کا رنگ سبزی مائل زرد ہوتا ہے۔ جس میں پیپ کی آمیزش ہوتی ہے اور کبھی خون کی دھاریاں بھی دکھلائی دیتی ہیں۔ کبھی بلغم سیاہی مائل سرخ ہوتا ہے اور اس میں خون کی آمیزش زیادہ ہوتی ہے بعض مریضوں کو ذات الجنب (پلورسی) یا ذات الجنب صدیدی (EMPYEMA) کی شکایت ہو جاتی ہے۔ یہ علامات نہایت مہلک ثابت ہوتی ہیں

قسم خبیث (MALIGNANT-TYPE)

یہ نہایت مہلک اور شدید ہوتا ہے۔ اس میں نظام عصبی اور دماغ خاص طور پر ماؤف ہوتے ہیں۔ اس میں شدید بخار کے ساتھ دردسر اور درد کمر اور درد مفاصل کی شکایت ہوتی ہے۔ ابتدا میں غنودگی ہوتی ہے بعد میں ہذیان ہو جاتا ہے۔ بے خوابی اور سخت بے چینی ہوتی ہے۔ بعض اوقات جسم پر خسرہ یا پتی کی طرح جسم پر سرخ رنگ کے دانے یا دھبے نمودار ہو جاتے ہیں۔ مختلف اعضاء میں درد اور ورم ہو جاتا ہے۔ چنانچہ ورم گوش، ورم خصیہ، ورم اعصاب محیطی، ورم اوردہ، ورم غدہ گوش ورم حجاب القلب۔ ورم عضلات قلب۔ ورم باریطون۔ ورم اغشیہ دماغ و ورم نخاع۔ ورم ملتحمہ۔ ورم صلبیہ۔ ورم مفاصل اور ورم غدد لمفاویہ وغیرہ میں سے کوئی نہ کوئی عارضہ لاحق ہو جاتا ہے کبھی قوتِ ذائقہ اور شامہ زائل ہو جاتی ہے بعض کو فالج یا استرخا ہو جاتا ہے۔

قسم معدی ومعوی (GASTRO INTESTINAL TYPE)

یہ مرض نسبتاً کم ہوتا ہے۔ اس میں بخار کے ساتھ متلی ہوتی ہے اور قے آتی ہے۔ پیٹ میں درد ہوتا ہے۔ دست آتے ہیں کبھی متلی بڑھ جاتی ہے اور کبھی یرقان ہو جاتا ہے۔ بھوک زائل ہو جاتی ہے۔ اس میں بخار نسبتاً خفیف ہوتا ہے۔

علاج

بہتر یہ ہے کہ مرض میں مبتلا ہوتے ہی کسی ماہر طبیب کی طرف رجوع کریں۔ یہ حقیقت ہے کہ یونانی علاج اس مرض میں زیادہ مفید ہے۔

اس مرض کے علاج میں نزلہ کی لعاب دار دوائیں ہر حالت میں جوشاندہ کی صورت میں دینا چاہئیں۔ جوشاندہ کی ادویہ کے ساتھ دارچینی کا اضافہ بھی کر دیا کریں۔ جوشاندہ۔ گل بنفشہ ۵ ماشہ عناب ۵ دانے سپستان ۹ دانے اصل السوس مقشر ۵ ماشے۔ تخم خطمی ۵ ماشے تخم خبازی ۵ ماشے۔ بہیدانہ ۵ ماشے [illegible] اجوائن دیسی بھی مفید ہے۔ اگر بخار تیز ہو گل نیلوفر خاکسی اور بہیدانہ شامل کریں۔ اگر پیاس ہو اور ناک و حلق خشک ہوں تو شیرہ مغز تخم کدو شیریں اور تخم کاہو ہر ایک تین ماشہ اضافہ کر کے پلائیں۔

اس مرض میں معدہ کی صفائی ضروری ہے۔ اس غرض کے لئے اطریفل ملین یا اطریفل زمانی ایک تولہ۔ عرق بادیان ۵ تولے۔ عرق مکوہ ۵ تولے۔ شربت دینار ۲ تولے کے ساتھ دیں۔ عرقیات اور شربت گرم کر کے پلائے جائیں۔

قسم تنفسی میں دارچینی۔ اصل السوس مقشر۔ زوفا خشک ہر ایک ۵ ماشے کو عرق گاؤزبان ۱۰ تولے اور عرق مکوہ ۱۰ تولے میں جوش دے کر چند گھونٹ نیم گرم دو دو گھنٹے کے بعد دیتے رہیں دیگر عوارضات کا علاج اصول مدونہ کے مطابق کریں۔

قسم خبیث دماغی میں دارچینی۔ بادرنجبویہ۔ اسطوخودوس۔ گاؤزبان ہر ایک ۵ ماشے کو عرق گاؤزبان ایک پاؤ میں جوش دے کر اور چھان کر نیم گرم کر کے چند گھونٹ دو دو گھنٹے کے بعد دیتے رہیں۔ تسکین کا خاص خیال رکھیں۔

قسم معدی ومعوی میں قے رفع کرنے کے لئے۔ دارچینی۔ اجوائن۔ جوزبوا۔ ہر ایک ۵-۵ ماشے کو عرق گاؤزبان ۱۵ تولے میں جوش دے کر اور چھان کر ایک ایک گھونٹ نیم گرم گھنٹے گھنٹے کے بعد دیتے رہیں اور دستوں کو بند کرنے کے لئے طباشیر۔ زہر مہرہ۔ خمیرہ خشخاش میں ملا کر چٹائیں۔

مریض کو غذا لطیف اور زود ہضم دیں۔ مثلاً آش جو سادہ یا اس میں شوربا ملا کر ساگودانہ۔ دلیہ گندم۔ مونگ کی دال کا پانی۔ چنے کی دال کا پانی۔ مرغ یا بکری کی گردن کا شوربا چپاتی وغیرہ پانی کی جگہ عرق گاؤزبان۔ عرق مکوہ اور آب آہن تاب دیں۔ سرد پانی سے پرہیز کریں۔

اگر ان تدابیر پر عمل کیا گیا تو امید ہے کہ کوئی پیچیدہ علامت رونما نہیں ہونے پائے گی۔ اور مرض بخیر و عافیت ختم ہو جائے گا۔ تندرست ہو جانے کے بعد کمزوری رفع کرنے کے لئے خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا [illegible] [illegible] دو ماشے کھلا دیا کریں۔ مرض کا حملہ شروع ہوتے ہی علاج شروع کر دیں۔ کیونکہ بعض اوقات اس مرض کا حملہ اتنا شدید ہوتا ہے کہ علاج کی مہلت نہیں دیتا اور ایک ہی دن میں کام تمام کر دیتا ہے۔

انفلوئنزا میں یونانی علاج خاص طور پر بہت بہتر ہے۔ ۱۹-۱۹۱۸ء کی وباء میں حکومت ہند بھی اس برتری کے اعتراف پر مجبور ہو گئی تھی اور ہسپتالوں میں اس مرض کے علاج کے لئے یونانی اطباء کی طرف رجوع کرنے کی سرکاری طور پر ہدایت دی جاتی تھی۔

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ کی توجہ کے لئے

دستور اساسی خدام الاحمدیہ کے قاعدہ ۲۱۳ کے مطابق ہر مجلس کی طرف سے اس کی ماہانہ کارگذاری کی مفصل اور مکمل رپورٹ ہر ماہ کی پندرہ تاریخ تک مرکزی دفتر میں پہنچ جانی ضروری ہے۔ قریباً ہر ماہ ہی مجالس کو اس طرف توجہ دلائی جاتی ہے۔ لیکن ابھی قائدین نے اس طرف خاطر خواہ توجہ نہیں فرمائی۔ جون کی ۲۳ تاریخ تک صرف مندرجہ ذیل مجالس نے رپورٹیں بھجوائی ہیں۔

(۱) نوشہرہ چھاؤنی (۲) لائلپور (۳) راولپنڈی (۴) سعد اللہ پور (۵) اوڈرحمہ (۶) وزیرآباد (۷) سیالکوٹ (۸) ڈگری گھمن (۹) گوجرانوالہ (۱۰) گکھڑ (۱۱) چک چٹھہ ڈیہرانوالی (۱۲) گرمولا ورکاں (۱۳) سانگلہ ہل (۱۵) چنیوٹ (۱۶) لائلپور (۱۷) لیہ (۱۸) ڈیرہ غازیخاں (۱۹) کرنڈی (۲۰) باندھی (۲۱) چک ۲۷/۹ (۲۲) نصرت آباد اسٹیٹ (۲۳) کنری (۲۴) کوئٹہ (۲۵) ڈرگ روڈ۔

رپورٹوں کے آنے کی یہ رفتار کوئی خوش کن نہیں۔ جن مجالس نے رپورٹیں نہیں بھجوائیں وہ ازراہ کرم اپنی ذمہ داری سمجھیں اور اپنے فرائض کی بروقت ادائیگی کی طرف متوجہ ہوں رپورٹ باقاعدگی سے بھجوانا نہایت ضروری ہے اسی سے مجالس کی مستعدی اور بیداری کا اندازہ ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے فرائض عمدگی صحت اور وقت کی پابندی سے بجا لانے کی توفیق عطا فرمائے

نائب معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ

ربوہ

۳۱ مئی تک کی دعائیہ لسٹ

ذیل میں جو فہرست دی جا رہی ہے یہ اُن جماعتوں اور کارکنوں کی ہے جن کے وعدے ۵۰ فیصدی سے ۶۰ فیصدی تک وصول ہو چکے ہیں سیکرٹریان تحریک جدید اور خدام الاحمدیہ کے ذمہ دار احباب سے عرض ہے کہ وہ اپنے وعدوں کو پوری مستعدی اور توجہ سے ۳۱ جولائی تک سو فیصدی پورا کر لیں کیونکہ ۳۱ جولائی سابقون کا دوسرا دور ہے جیسا کہ پہلے بھی اس کا اعلان دیا گیا ہے فہرست یہ ہے۔ (وکیل المال)

کوئٹہ

وعدہ ۸۷۱۹/۰
وصول ۴۸۸۰/۰ ۵۶ فیصدی

دفتر اول کی وصولی ۶۲ فیصدی ہے اور دوم کی وصولی ۵۰ فیصدی۔ بحیثیت مجموعی ۵۶ فیصدی وصولی ہے۔

اس کے سیکرٹری تحریک جدید خان عبدالوحید خانصاحب ہیں اور خدام الاحمدیہ کے کارکن شیخ محمد حنیف صاحب ہیں جزاکم اللہ احسن الجزا چاہیئے کہ آخر ماہ جولائی تک سو فیصدی پورا کریں۔

صوبیدار نواب الدین صاحب
معہ اہل و عیال ۶۶/۵
خواجہ عبدالقیوم صاحب معہ اہلیہ ۴۱/-
شیخ کریم بخش صاحب ۵۰/۴
عبدالوحید خانصاحب ۵۰/۰
اہلیہ صاحبہ " ۱۵/-
عبدالباسط پسر " ۸/۰
استانی مبارکہ حفیظہ صاحبہ ۸/-
شیخ بشیر احمد صاحب سکھری ۲۷/۱۲
ماسٹر عبدالکریم صاحب ٹیلر ۴۹/۰
خانصاحب ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب
معہ اہلیہ ۲۷/۴
سید عبدالرشید صاحب
معہ اہلیہ و دختر ۵۵/۱۲
میر عبید اللہ از والدہ مرحومہ ۳۵/-
از حضرت ام المومنین رضی اللہ عنہا ۲۵/-
میر عبید اللہ صاحب خود ۲۵/-
امۃ القدیر صاحبہ بنت میجر
ضیاء الدین صاحب ۵/-
انور قاضی ہیڈ مسٹریس ۱۳۰/-
طاہرہ بیگم صاحبہ تدریسیہ
بنت خواجہ عبدالقیوم صاحب ۱۲/-
محمود احمد صاحب اسسٹنٹ ایڈیٹر نیوز ۳۰/-
محمد لطیف صاحب شاکر ۲۱/۸
منیر احمد صاحب پسر شیخ بشیر احمد صاحب سکھری ۵/۷
امۃ الرشید صاحبہ بنت " ۵/۷
بشیر احمد صاحب بشیوا ۳۰/-
صدق المرسلین ۱۲/-
حوالدار عبدالرحمن صاحب ۵/۴
مسعود احمد صاحب ناصر ۱۱/-
اہلیہ صاحبہ " " ۵/۴

اہلیہ و بچگان مرزا امیر احمد صاحب ۱۰/-
چوہدری عبدالحق صاحب ۳۲/-
اہلیہ جمعدار صوفی رحیم بخش صاحب ۸/-
والدہ صاحبہ " " ۷/۸
فیض الرحمن صاحب معرفت عبدالسلام صاحب ۵/۹
اسد اللہ خانصاحب ۱۵/۱۴
عنایت اللہ خانصاحب ۱۲/۱۴
مستری محمد حسین صاحب ۶/۴
محمد جمیل صاحب انور ۷/۸
حوالدار عبدالرحمن صاحب
سپلائی پلاٹون کوئٹہ ۱۸/۰
شیخ بشیر احمد صاحب صابن ساز ۵/۱
حوالدار ملک بشیر احمد صاحب ۳۵/-
محمد ابراہیم صاحب ڈار ۵۴/-
چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب ڈار ۵/-
شیخ مبارک احمد ۲۱/-
از نانا شیخ مبارک احمد صاحب ۵/-
شیخ طاہر احمد صاحب نعیم ۱۰/-
قاضی عبدالرشید صاحب ۲۶/-
عبدالرحمن خانصاحب ۶/۱۴
اہلیہ صاحبہ " ۵/۹
صدیقہ بیگم صاحبہ بیوہ ڈاکٹر
غفور الحق خانصاحب ۱۵/-
حوالدار محمد شفیع صاحب انور ۵/-
طاہر محمود احمد صاحب ۵/۸
اہلیہ شیخ عبدالاحد صاحب ۸/۰
عائشہ بیگم صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر
محمد عبداللہ صاحب ۸/۱۴
حوالدار عبداللہ خانصاحب ۶/-
ڈاکٹر محمد اسلام صاحب ۵۰/-
بشیر احمد صاحب ولد قلی محمد صاحب ۲۵/۰

سکھر

وعدہ ۸۷۱/۰
وصول ۴۸۷/۰ ۵۴ فیصدی

غلام احمد صاحب فضل احمدیہ منزل ۸۵/-
حافظ رضا محمد صاحب ۵/-
عمدہ کارکردگی۔ شیخ عبدالرشید صاحب انزما
سیکرٹری مال

نوابشاہ

وعدہ ۱۷۳۲/۰
وصول ۸۸۱/۰ ۵۱ فیصدی

تاج علی صاحب ۷/-
اہلیہ تاج علی صاحب ۷/-
نصیر الدین پسر تاج علی صاحب ۷/-
عمدہ کارکردگی۔ چوہدری ظفر اللہ خانصاحب
سیکرٹری مال

حیدرآباد

وعدہ ۱۲۷۱/۰
وصول ۶۲۴/۰ ۵۰ فیصدی

عبداللطیف صاحب انور فوٹو اسپیڈ ۱۱/-
محمد اسمٰعیل صاحب ۵/-
محمد ابراہیم صاحب ۵/-
عمدہ کارکردگی۔ مرزا مبارک احمد صاحب
سیکرٹری تحریک جدید

ظفرآباد دوتنگا

وعدہ ۱۲۳/۰
وصول ۶۷/- ۵۴ فیصدی

غلام نبی صاحب ولد غلام حیدر صاحب ۶/۸
از والد صاحب چوہدری غلام حیدر صاحب ۵/۴
از برادر سردار محمد صاحب ۵/۴
عمدہ کارکردگی۔ چوہدری غلام قادر صاحب
سیکرٹری تحریک جدید

بدین

وعدہ ۱۷۸/
وصول ۸۷/- ۴۵ فیصدی

مہر منیر احمد صاحب ۵/۴
محمد فاضل صاحب ۱۵/۴
ملک عبدالرفیق صاحب ۱۰/-

احمدآباد اسٹیٹ

وعدہ ۱۰۷۰/۰
وصول ۵۹۰/۰ ۵۵ فیصدی

غلام احمد صاحب مینجر چوہدری ۸۱/
چوہدری عبدالرحمن صاحب
آف کوٹ احمدیاں ۳۵/۴
منشی محمد شریف صاحب ۲۳/۴
حفیظ احمد صاحب حبیب احمد صاحب ازرع ۶/-
محمد الدین صاحب دھول ۵/۱
عبدالعزیز صاحب راجپوت ۱۸/۴
رفیق احمد صاحب بھٹی ۵/۴
بشیر احمد صاحب بھٹی ۵/۴
مستری امیر الدین صاحب ۵/۶
محمد صدیق صاحب ٹیل ماسٹر ۶/۲
رشید احمد صاحب بھٹی ۵/۰
نذیر احمد صاحب جٹ ۵/۰
آمنہ بی بی صاحبہ اہلیہ چوہدری غلام احمد
صاحب مینجر ۲۱/-
مظفر احمد صاحب پسر " " ۶/۸
امتیاز احمد صاحب ۶/۸
پیسران
پرویز احمد ۶/۸ ۱۳/۰
جاوید احمد ۶/۸
بشارت احمد ۶/۸ " ۱۳/-
نصرت صدیقہ ۶/۸ - زاہدہ پروین ۶/۸ ۱۳/-

لودھراں

وعدہ ۳۱۰/۰
وصول ۱۶۲/۰ ۵۲ فیصدی

پتہ مطلوب ہے

خواجہ عبدالرشید صاحب جو پہلے لائلپور میں مقیم تھے۔ اب وہاں سے چلے گئے ہیں۔ اگر کسی دوست کو ان کے موجودہ ایڈریس کا علم ہو تو وہ مجھے اطلاع دیں۔ یا اگر وہ خود پڑھیں تو درج ذیل پتہ پہ اطلاع دیں۔ محمد رشید ارشد
معرفت قریشی محمد نذیر صاحب پروفیسر جامعہ احمدیہ ربوہ ڈاکخانہ خاص ضلع جھنگ۔

ضروری اطلاع

زعماء مہتمم صاحبان مال مجالس انصار اللہ انصار کا چندہ بھجواتے وقت اس امر کا خاص طور پر خیال رکھا کریں کہ ترسیل چندہ انصار کی منی آرڈر کوپن پہ صحیح تفصیل درج فرمایا کریں۔ انصار کے چندہ کی مندرجہ ذیل مدات ہیں۔ ان ہی مدات کے تحت مرسلہ چندہ کی تفصیل درج ہونی چاہیئے۔

(۱) چندہ انصار اللہ ماہواری (۲) چندہ اجتماع انصار (۳) چندہ تعمیر دفتر انصار اللہ۔

بعض احباب منی آرڈر کوپن پر چندہ عام۔ ماہواری لکھ دیتے ہیں۔ اسی طرح چندہ اجتماع انصار کی بجائے چندہ اجتماع لکھ دیتے ہیں۔ چونکہ چندہ عام صدر انجمن کے چندوں کی مد ہے اس کے متعلق چندہ عام لکھ دینے سے انصار کا چندہ صدر انجمن کے چندہ عام میں داخل ہونے کا احتمال ہو جاتا ہے۔ اسی طرح مطلق چندہ اجتماع لکھ دینے سے خدام کی مد چندہ اجتماع میں جا سکتا ہے کیونکہ خدام کی بھی مد چندہ اجتماع اور تعمیر دفتر کی بھی ہے اس لئے زعماء و مہتمم صاحبان انصار کی خدمت میں درخواست ہے کہ براہ مہربانی متذکرہ بالا ہر سہ مدات کا چندہ اس وضاحت کے ساتھ بھجوایا کریں تا غلطی کا کوئی امکان نہ رہے۔

(۱) چندہ ماہواری انصار
(۲) چندہ اجتماع انصار۔
(۳) چندہ تعمیر انصار

(۴) چوتھی مد چندہ حج انصار کی کھلی ہے خدام کی چندہ حج کی پہلے سے کھلی ہے اس لئے اس مد کے چندہ کی ترسیل کے لئے بھی "چندہ حج انصار" لکھنا چاہیئے

قائد مال مرکزیہ مجلس انصار اللہ

تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کے طلباء کے سرپرستوں کیلئے

بروز جمعرات ۲۷ جون سے مدرسہ ہذا موسمی تعطیلات کی وجہ سے یکم ستمبر تک بند ہوجائے گا۔ یکم ستمبر بروز اتوار صبح ۷ بجے سکول دوبارہ کھلے گا۔ سکول کھلتے ہی سہ ماہی امتحان شروع ہوجائے گا۔ طلباء کو سکول کھلنے پر کسی قسم کی درخواست بھیج کر مزید چھٹی حاصل کرنے کی کوشش نہیں کرنی چاہیئے۔

طلباء کے سرپرستوں سے درخواست ہے کہ وہ طلباء کو وقت پر گھروں سے واپس بھیج کر ان کی صحیح تعلیم وتربیت کرنے میں ہمارا ہاتھ بٹائیں۔ نیز دوستوں کی اطلاع کے لئے یہ بھی عرض ہے کہ سکول اور بورڈنگ ہوس کی مسجد خداتعالیٰ کے فضل سے زیر تعمیر ہے اور اس کے لئے ہمیں آپ کے تعاون اور امداد کی ضرورت ہے۔ امید ہے جب آپ کے بچے آپ سے اپنی مسجد کے لئے چندہ مانگیں گے تو آپ فراخ دلی سے اس کار خیر میں حصہ لے کر عند اللہ ماجور ہوں گے۔

ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ

درخواستہائے دعا

(۱) بندہ سخت پریشانی اور مصیبت میں ہے۔ احباب کرام و بزرگان سلسلہ میری تکالیف اور پریشانیوں کے ازالہ کیلئے دعا فرمائیں۔ عبد الغفور صاحب پنسال نویس۔ منٹگمری

(۲) مکرم چوہدری عنایت علی صاحب آف للیانی ضلع لاہور ایک مقدمہ میں ماخوذ ہیں۔ احباب کرام ان کی باعزت بریت کیلئے دعا فرمائیں۔ خورشید احمد منیر شاہد مربی سلسلہ ضلع لاہور

(۳) میری بچی ناصرہ بیگم بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ محمد عبد اللہ سیکرٹری مال اور جمہ

(۴) خاکسار کو جکل بے کاری اور والدہ صاحبہ کی سخت علالت کی وجہ سے از حد پریشانی ہے۔ والدہ صاحبہ ٹی۔بی کی مریضہ ہیں۔ بزرگان سلسلہ اور احباب کرام سے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔ شیخ عبد الرشید خافہ اول وزیر رانجھا۔ سرگودھا

(۵) چوہدری ناظر علی خاں (سابق نمبردار کھو کھر تحصیل بٹالہ) حال مقیم چک ⁵⁄₂ R-D پریذیڈنٹ چک ⁵⁄₂ R.D کھیم سنگھ والہ بعارضہ پچیش اور بخار اور اعصابی کمزوری بیمار ہیں۔ احباب کرام کی خدمت درخواست دعا ہے۔ محمد یعقوب خاں سب انسپکٹر کوآپریٹو سوسائٹیز۔ ضلع لائلپور

(۶) بندہ کا چھوٹا بھائی عزیز حمید الدین عرصہ دراز سے بیمار ہے اور اب ڈاکٹروں نے مشورہ دیا ہے کہ وہ اپریشن کروائیں۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے۔ محمد امین عاجز پوربقلوی۔ گوہندگڑھ گوجرانوالہ

(۷) عاجز کی بچی عرصہ دو ماہ سے بیمار ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ وعاجلہ عطا کرے۔ اور میری جملہ پریشانیوں کو اپنے فضل وکرم سے دور فرمائے۔ آمین عزیز الدین احمد موچی دروازہ لاہور

(۸) میرے لڑکے بشیر احمد کا امتحان پشاور یونیورسٹی میں ہو رہا ہے۔ احباب نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ رحمت علی چک ۱۵۹ ع ب لائلپور

(۹) میرا لڑکا محمد انوار الحق اور برادرزادہ محمد اختر الحق کا میٹرک کا امتحان جولائی میں سے چارنگ ہونے والا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ ان دونوں بچوں کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ ماسٹر خیر علی احمد سیکرٹری مال جماعت احمدیہ سمبلپور اڑیسہ

(۱۰) میرے نانا جان محترم ڈاکٹر محمد عبد اللہ صاحب قلعہ صوبا سنگھ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ کرام میں سے ہیں کی ٹانگ پر ایک اڑھائی من کا صندوق گر گیا تھا جس کی وجہ سے آپ قریباً ایک ماہ سے صاحب فراش ہیں۔ بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو جلد از جلد کامل شفایابی عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں برکت دے۔ زرتشت منیر احمد۔ ربوہ

(۱۱) میرے اباجان دل کی تکلیف کی وجہ سے میوہسپتال میں زیر علاج ہیں احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ صحت اور لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین طاہرہ کوکب بنت عبد الغفور خاں کوئٹہ متعلمہ ففتھ ایئر ایم۔ بی۔ بی۔ ایس

(۱۲) میں کئی دنوں سے بخار میں مبتلا ہوں۔ احباب جماعت اور درویشان قادیان سے درخواست دعا ہے۔ محمد عبد اللطیف سال دوم ٹی۔آئی کالج۔ ربوہ

تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ میں تین تقاریب

ممالک غیر سے آنے والے احمدی مبلغین اور مہمانان کرام کو تعلیم الاسلام ہائی سکول میں گاہے گاہے دعوت دی جاتی ہے تاکہ وہ طلباء کے سامنے بیرونی دنیا کے تاثرات بیان کریں۔ اس سے ہمارا مقصد ایک تو آنے والے احباب کی عزت افزائی ہوتا ہے۔ اور ثانیاً اس سے طلباء کے ذہنوں میں خدمت دین کا مخصوص جذبہ پیدا کرنا مقصود ہوتا ہے۔ اسی تسلسل میں ۲۰ جون کو سکول ہذا میں جرمن نومسلم مسز ڈاٹس کو دعوت دی گئی۔ آپ بمعہ بیگم صاحبہ تشریف لائے اور طلباء کے سامنے اپنے خیالات کا اظہار کیا اس کے بعد سوالات کا موقعہ دیا گیا۔ جس میں طلباء اور اساتذہ نے کافی دلچسپی کا اظہار کیا مختلف نوعیت کے متعدد سوالات دریافت کئے گئے جن کے مفصل جوابات دے کر آپ نے جرمن قوم اور ملک کے حالات سے واقفیت بہم پہنچائی۔ آپ نے فرمایا کہ میں نے عیسائی مذہب سے دل برداشتہ ہو کر ہندو مذہب۔ بدھ مذہب زرتشت ازم غرضیکہ متعدد مذاہب کی کتب کا مطالعہ کیا۔ لیکن سچائی کی کرن کہیں نظر نہ آئی۔ کہیں بت پرستی تھی۔ اور کہیں توہم پرستی۔ لیکن جب میں نے احمدیت یعنی حقیقی اسلام کا مطالعہ کیا۔ تو میں بے اختیار اس کی طرف چلا آیا۔

دوسری تقریب ۲۲ جون سکول کے سٹاف کی طرف سے محترم میاں عبد الحق صاحب رامہ ناظر بیت المال کو مدعو کیا گیا۔ آپ نے ہماری دعوت کو قبول کیا۔ اور طلباء سے خطاب کرتے ہوئے "خلافت کی ضرورت" کے موضوع پر تقریر کی آپ نے نہایت آسان۔ عام فہم رنگ میں طلباء پر واضح کیا۔ کہ کوئی نبی ایسا نہیں گذرا۔ جس نے اپنی زندگی میں ہی اپنے مقصد کو پا لیا ہو۔ بلکہ ہر نبی کا کام اس کے خلفاء کے وقت میں ہی پایہ تکمیل تک پہنچا ہے۔ تاریخ کی روشنی میں اور سنت الہی کے پیش نظر ہمیں ماننا پڑے گا کہ نبی کے بعد خلیفہ کا وجود نہایت ضروری ہے۔

محترم مرزا ناصر احمد صاحب کا خطاب

تعطیلات موسم گرما کے سلسلے میں الوداعی تقریب کے موقعہ پر سٹاف تعلیم الاسلام ہائی سکول کی طرف سے حضرت میاں صاحب کو دعوت دی گئی۔ حضرت میاں صاحب موصوف نے طلباء سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ ہر انسان اس دنیا میں عمل کے لئے پیدا ہوا ہے۔ ہمارے سکول کے بچوں کو ہر وقت یہ امر ذہن میں رکھنا چاہیئے کہ بحیثیت پاکستانی اس نے ایسے اعمال کرنے ہیں جن سے بیرونی دنیا یہ نتیجہ نکالے کہ اس ملک کے بچے محنتی قربانی کرنے والے اور بلند ہمتوں کے مالک ہیں۔ اور احمدی ہونے کی حیثیت سے بیرونی لوگ یہ نتیجہ نکالیں کہ اس عالم رنگ و بو کا مالک ایک زندہ خدا ہے۔ جو سب طاقتوں کا مالک ہے۔ جس کے منشاء اور رضا کے بغیر کوئی کام نہیں ہو سکتا۔ اور جو سب سچی ترقیوں کا سرچشمہ ہے۔ ہر سہ تقاریب کے اختتام پر محترم میاں محمد ابراہیم صاحب ہیڈ ماسٹر ہائی سکول نے معززین کا شکریہ ادا کیا اور دعا پر یہ تقاریب اختتام پذیر ہوئیں۔ (سٹاف سیکرٹری)

جامعہ احمدیہ میں ایک الوداعی دعوت

ربوہ ۲۷ جون کل بعد نماز عصر طلبائے جامعہ احمدیہ نے مکرم مولوی ظہور حسین صاحب مولوی فاضل پروفیسر جامعہ احمدیہ کے ریٹائر ہونے پر ان کے اعزاز میں ایک دعوت عصرانہ کا اہتمام کیا جس میں متعدد بزرگان سلسلہ نے شمولیت فرمائی۔ اس موقعہ پر تلاوت قرآن کریم و نظم کے بعد جو علی الترتیب رشید احمد صاحب اسلم اور قریشی محمد اسلم صاحب نے کی۔ بزم جامعہ احمدیہ کے نائب صدر عبد الہادی صاحب ناصر نے مولوی صاحب کی خدمت میں ایڈریس پیش کیا۔ پھر مکرم قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائلپوری پرنسپل جامعہ احمدیہ نے مختصر تقریر کرتے ہوئے مکرم مولوی صاحب موصوف کی خدمات کو سراہا۔ بعد ازاں مولوی صاحب نے تقریر فرمائی اور بزرگان سلسلہ۔ اساتذہ جامعہ و طلباء کا شکریہ ادا کرتے ہوئے درخواست دعا کی۔ آپ نے طلباء کو نصیحت کی کہ وہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے منظوم کلام کو پڑھنے اور اس پر غور کرنے کی عادت ڈالیں۔ تاکہ حقیقی دینی روح ان میں پیدا ہو۔

آخر میں مکرم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل نے جو صدارت کے فرائض سرانجام دے رہے تھے مختصر مگر جامع تقریر فرمائی۔ آخر میں حضرت مولوی محمد الدین صاحب ناظر تعلیم نے دعا فرمائی۔

ایک قابلِ اعتراض فقرہ

مورخہ ۲۲؍جون ۱۹۵۶ء کے الفضل میں صفحہ ۴ پر بھڑتا نوالہ ضلع سیالکوٹ میں منعقدہ ایک تربیتی جلسہ کی روئداد شائع ہوئی ہے۔ اس کو ملاحظہ فرمانے کے بعد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے فرمایا ہے:۔

"آج کے الفضل میں سیالکوٹ سے ایک مراسلہ چھپا ہے جس کا پہلا فقرہ یہ ہے: "مورخہ ۵۶/۶/۱۳ کو جماعت احمدیہ بھڑتا نوالہ نے ایک جلسہ کیا۔ سیالکوٹ سے محترم امیر صاحب ضلع، مکرم قاضی علی محمد صاحب خطیب . . . نے اس میں شرکت فرمائی" یہ فقرہ دیدہ دانستہ ذومعنی بنایا گیا ہے اور اس سے پتہ یہ لگتا ہے کہ قاضی علی محمد صاحب خطیب امیر ضلع سیالکوٹ ہیں۔ اور دو فقروں کو اس طرح جوڑا گیا ہے کہ اگر پکڑا جائے تو مضمون نگار کہہ دے کہ امیر ضلع اور علی محمد صاحب خطیب تشریف لائے تھے۔ حالانکہ اس قسم کی چالاکی اسلام میں جائز نہیں۔ امیر ضلع کی منظوری دینی خلیفۂ وقت کا کام ہے۔ میں نے ابھی تک کسی نئے امیر کو مقرر نہیں کیا اسلئے بابو قاسم دین صاحب نئے امیر کے تقرر تک امیر سیالکوٹ چلتے چلے جائیں گے"۔

نامہ نگار مذکور نے جلسہ کی روئداد لکھنے میں جو قابلِ اعتراض اندازِ تحریر اختیار کیا وہ افسوسناک ہے۔ ایسا ذومعنی فقرہ نامہ نگار کو نہیں لکھنا چاہیئے تھا۔ جس سے غلط فہمی پیدا ہوتی ہے۔

نئی درآمدی پالیسی کا اعلان کر دیا گیا

کراچی ۲۷؍جون۔ یکم جولائی سے شروع ہونے والے شپنگ پیریڈ کے لئے درآمدی پالیسی کا اعلان کر دیا گیا ہے موجودہ شپنگ پیریڈ میں جتنی اشیاء درآمد کرنے کی اجازت دی گئی تھی۔ نئی پالیسی میں اس سے اکیس زائد اشیاء شامل کی گئی ہیں۔

نئی درآمدی فہرست ۲۰۸ موجودہ اشیاء پر مشتمل ہے جنوری تا جون کے شپنگ پیریڈ میں ایک سو ستاسی اشیاء کی درآمد کی اجازت دی گئی تھی۔ ان میں سے چھیالیس اشیاء کے لائسنس صرف صنعتی صارفین کو دیئے جائیں گے اور آٹھ اشیاء صرف مشرقی پاکستان کے تاجر درآمد کر سکیں گے۔ اگلے شپنگ پیریڈ میں جن زائد اشیاء کی درآمد کے لائسنس جاری کئے جائیں گے۔ وہ زیادہ تر روزمرہ کے استعمال کی اشیاء ہیں۔ ان میں آتشیں اسلحہ۔ گندھک کا تیزاب۔ موسیقی کے آلات پودوں اور ترکاریوں کے بیج۔ کٹ پیس۔ السی کا تیل۔ گراموفون ریکارڈ۔ صابون میکینیکل اور تعلیمی کھلونے۔ پریشر لیمپ۔ بالوں کے کلپ۔ لوہے کے برتن۔ اور نسل کشی کے لئے گھوڑیاں شامل ہیں۔

لیڈر (بقیہ صفحہ ۲)

یہ کام سپرد نہیں کیا کہ وہ کشمیریوں کو بخشی کی حکومت گوارا کرنے پر آمادہ کریں؟

اگر یہ سب کچھ سچ ہے تو صرف پاکستان کے سادہ لوح لوگ ہی احراریوں کے مذہبی جوش کے اظہار سے دھوکا کھا کر بے وقوف بن سکتے ہیں"

(رپورٹ تحقیقاتی عدالت ص ۲۷۸)

آفاق کے مدیر محترم فرماتے ہیں:۔

"بہرحال یہ ایک پرانا قصہ بن چکا ہے اب مجلس احرار تین چار سال سے ایک خلاف قانون جماعت ہے۔ لیکن محض ایک نام کو خلاف قانون قرار دینے سے متعلقہ افراد کی سیاسی یا مذہبی سرگرمیوں کو ختم نہیں کیا جا سکتا اب تازہ اطلاع یہ ہے کہ سابق مجلس احرار کے لیڈر اپنی تنظیم کو از سر نو زندہ کرنے کے لئے کوشاں ہیں۔ لیکن بظاہر مجلس احرار کے نام سے کوئی تنظیم قائم کرنے کے راستے میں وہی حکم حائل ہے جس کے تحت ۱۹۵۳ء میں مجلس احرار کو خلاف قانون قرار دیا گیا تھا۔ ابھی یہ کہنا مشکل ہے کہ سابق مجلس احرار کے لیڈر اور کارکن اپنا جو اجتماع منعقد کرنے والے ہیں اس میں وہ اپنے لئے کوئی علیحدہ سیاسی تنظیم قائم کرنے کا فیصلہ کریں گے یا نہیں اور اگر کریں گے تو اس کے لئے کیا مقاصد اور پروگرام طے کریں گے۔ امید کرنی چاہیئے کہ وہ سوچ سمجھ کر کوئی ایسا فیصلہ کریں گے جو ایک آزاد خودمختار مملکت کے اتحاد و سالمیت اور اس کی سیاست کے بنیادی تقاضوں سے ہم آہنگ ہو۔ پاکستان میں نظم و ضبط کا انحصار اب آئین اور آئینی طریقوں کے احترام پر ہے۔ جنہیں کسی صورت میں نظر انداز نہ کرنا چاہیئے"

(آفاق ۲۴ جون ۱۹۵۶ء)

سوال یہ ہے کہ جب مجلس احرار کے کارکنوں نے پابندی کے بعد بھی اپنی مذہبی سرگرمیاں جاری رکھی ہیں تو ان سے یہ توقع کرنا کہ مجلس سے یہ پابندی ہٹ جانے کے بعد وہ اپنی سرگرمیاں شایانِ آئینی کر دیں گے اپنے آپ کو دھوکا دینا ہے۔ ایسے آزمودہ لوگوں سے تو یہی توقع اغلب ہے کہ وہ پابندی ہٹ جانے کے بعد ناجائز فائدہ اٹھائیں گے۔ اور جو غوغا آرائیاں وہ کرتے رہے ہیں ان کو خوبصورت لباس پہنا کر بھولے بھالے عوام کو اور بھی بھڑکائیں گے۔

اس لئے ہم حکومت سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ مجلس احرار کے نام پر ہی پابندی سے مطمئن نہ رہے بلکہ اس کو چاہیئے کہ یہ مجلس جن تخریبی کارروائیوں کی وجہ سے غیر قانونی قرار دی گئی ہے۔ اس کے سابق کارکنوں کو بھی سختی سے ان کارروائیوں سے روکے اور پابندی پر لفظ اور روح دونوں کے لحاظ سے پورا پورا عمل کرائے۔

درخواستِ دعا

میری اہلیہ آجکل شدید بیمار ہیں اور حالت بہت تشویشناک ہے۔ احباب کرام کی خدمت میں عاجزانہ درخواست ہے کہ صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے خاص توجہ سے دعا فرما کر ممنون فرمائیں

(حسن محمد خاں عارف۔ ربوہ)